بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہ جیا نے یہ ناول (تیرا میرا عشق) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (تیرا میرا عشق) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے، ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

****

وہ ناک کر کے اندر آئی تو شاہ اسے لیپ ٹاپ پہ کام کرتا نظر آیا تو وہ چلتی ہوئی اسکے ٹیبل تک آئی۔

"محترمہ کافی بنانے گئی تھی یا پائے پکانے" شاہ نے آبرو اچکا کر پوچھا تو جیا کا دل کیا کافی اس کے منہ پر پھینک دے گھر میں آج تک کسی کام کو ہاتھ نہ لگایا تھا اور یہاں.....وہ بس سوچ کر رہ گئی۔

"کونسے مراقبے میں چلی گئی ہو کافی دو آگے ہی گھنٹہ لگا آئی ہو" شاہ نے دوبارہ طنز کیا تو جیا نے کافی تقریباً پٹخنے کے انداز میں ٹیبل پر رکھی جب کہ شاہ نے اسے گھورتے ہوئے کافی کا کپ اٹھا کر سپ لیا۔

"اففف یہ کیا ہے" شاہ نے کافی کا کپ جیا کے ہی انداز میں پٹختے ہوئے پوچھا۔

"پہلی بار پی رہے ہیں کیا" جیا نے جل کر کہا تو شاہ نے اسے گھورا۔

"میں ایسی کافی نہیں پیتا.....ود آؤٹ شوگر ہوتی ہے کافی میری جاؤ اور جلدی بنا کر لاؤ دوسری کافی "شاہ نے دوبارہ کپ اسے تھماتے ہوئے کہا اور وہ پیر پٹخ کر باہر چل دی پھر دو تین دفع ایسا ہو تا رہا کبھی شاہ کہتا اس میں دودھ کیوں ڈالا ہے کبھی کہتا کافی زیادہ ہے پانی صحیح ابال کر ڈالو کبھی کچھ وغیرہ وغیرہ اور جیا اتنے چکر لگا کر چکرا گئی۔

"افففف توبہ کمبخت مار الگتا ہے آج ہی ٹانگیں توڑ دے گا میری اب بتاتی ہوں اسکو کافی پینی ہے نہ ایسی کافی پلاؤں گی کہ بس یاد رکھے گا "جیا نے شاہ کو کوستے ہوئے کہا اور نمک دانی کا سارا نمک اسکی چائے میں انڈیل دیا اور مسکراتے ہوئے کیبن کی جانب آئی....ناک کیا اور یس کی آواز پر اندر آگئی۔

"یہ لیں سر...یہ کافی آپکو بہت پسند آئے گی "جیا نے سنجیدہ شکل بنا کر شاہ سے کہا پر آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی۔

New Era Magazine

"یہ.....یہ کیا ہے واٹ دا ہیل" شاہ غصّے سے دھاڑا اس نے جیسے ہی کافی کا سپ لیا نمک سیدھا اسکے گلے میں لگا اور اسے اچھو لگ گیا اور منہ سے کافی گر کر اسکے ٹیبل اور لیپ ٹاپ کو کافی آلود کر گئی۔

"کافی ہے اور کیا ہے.......وہ آپکو میٹھی کافی پسند نہیں آئی تھی بلکہ کوئی بھی پسند نہیں آ رہی تھی تو میں نے سوچا شاید آپ نمکین کافی پسند کرتے ہونگے" جیا نے مسکراہٹ دبا کر معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے کہا۔

"تم اس وقت اپنے باس کے آفس کے کیبن میں کھڑی ہو ایک کام کرنے والی" شاہ نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔

"آفکورس سر....کام کرنے کے لئے آئی ہوں آپکی خدمت کرنے کے لیے نہیں اور کام تو آپ بھی کرتے ہیں" جیا نے خدمت پر زور دیتے ہوئے کہا۔

"اے لڑکی اپنی زبان میرے سامنے مت چلاؤ سمجھی ورنہ اچھا نہیں ہو گا" شاہ نے انگلی دکھاتے ہوئے جیا کو وارن کیا تو اسے پتنگے لگ گئے-

"میرا نام اجیہ ہے اور اپنی زبان کے بارے میں کیا خیال ہے آپکا" جیا نے کمر پر دونوں ہاتھ رکھ کر اپنا نام بتاتے ہوئے الٹا اس سے سوال کیا-

"تم.... تمھیں سزا ملے گی اب بلکہ سزا نہیں کام" شاہ نے کرسی سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا-

"سزا کونسی سزا" جیا نے نا سمجھی نے شاہ کو دیکھا-

"سٹور روم میں جا کر وہاں کی صاف صفائی کرو.... ساری فائلز ترتیب سے سیٹ کرو اور امپورٹنٹ فائلز میرے پاس لے کر آؤ" شاہ نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھتے ہوئے کہا تو جیا کو ایسے کام کا سن کے اپنا دل گھٹتا محسوس ہوا-

New Era Magazine

"میں......پر میں کیسے" جیا نے احتجاج کرنا چاہا۔

"یہ تو بد تمیزی کرنے سے پہلے سوچنا تھا نہ اور ویسے بھی بہت شوق ہے نہ کام کرنے کا تو جاؤ اب" شاہ نے دوٹوک انداز میں کہا۔

"اور ہاں....جب تک کام ختم نہیں کرو گی گھر نہیں جاؤ گی چاہے جتنی دیر ہو جائے" شاہ نے باہر جاتی جیا کو کہا اور منہ موڑ گیا جس کا مطلب تھا دفع ہو جاؤ اور جیا نے باہر نکلتے ہوئے دروازہ ٹھاہ کر کہ بند کیا تو شاہ کے چہرے پہ مسکراہٹ پھیل گئی وہ اس بد تمیز لڑکی کو زچ کرنے میں کامیاب جو ہو گیا تھا۔

"ہائے اتنا بڑا اسٹور کیسے صاف کروں میں..." جیا کو بڑا سا سٹور روم دیکھ کر صدمہ ہوا۔

New Era Magazine

"وہ انگریز کا بچہ اتنی بڑی کمپنی کا مالک ہے پر ایک سٹور صاف نہیں کروا سکتا کمبخت مارا.... آرڈر کیسے دے رہا تھا جب تک کام ختم نہیں کرو گی گھر نہیں جاؤ گی ہہہہہ آیا بڑا..."جیا نے شاہ کو کوستے ہوئے اسکی نقل اتاری-

"چل جیا بیٹا لگ جا کام پہ ورنہ کہیں ادھر یہ نہ بند کر دے وہ جلاد مجھے"جیا نفی میں سر ہلاتے ہوئے کام میں جت گئی-

تقریباً تین گھنٹے لگا کر اس نے ساری ڈسٹنگ کی اور فائلز سے دھول مٹی صاف کی اب فائلز لگانا باقی تھا پر وہ تھک گئی تھی اور وہیں شیلف سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی وہ اب بور ہونے لگی تھی.....اس نے ٹائم دیکھا جہاں بارہ بج رہے تھے لنچ بریک میں ابھی دو گھنٹے باقی تھے...اس نے فائلز کے ڈھیر کو دیکھا ایک پل کو اسکا دل کیا ساری کی ساری فائلز اس جلککڑے پہ دے مارے-

"مجھے نہیں پتہ اب لنچ بریک کے بعد ہی فائلز کو ٹھکانے لگاؤں گی"جیا نے فائلز کو گھورتے ہوئے کہا اور موبائل نکال لیا جہاں اسکے فرینڈز گروپ میں اسکی شیطانوں

کے بے شمار میسجز تھے اس نے جیسے ہی جواب دیا انکی کال آگئی اس نے گہرا سانس لے کر کال ریسیو کرلی۔

"ہاں کیسی ہو کیا کر رہی ہو اس نیلیا نے کچھ بولا تو نہیں..... لنگڑا رہا تھا کیا بیٹھنے ہوتا ہے اس سے" جیا کے ہیلو بولنے کی دیر تھی کہ وہ تینوں اچانک شروع ہو گئیں۔

"ارے چھری تلے دم تو لو یار ایک اس جلاد نے جان عذاب میں ڈالی ہے اب تم لوگ شروع ہو جاؤ" جیا نے چڑ کر کہا تو وہ تینوں چپ ہوئیں۔

"کیا ہوا جیا چڑ چڑی کیوں ہو رہی ہو" اب کی بار صبا نے پوچھا۔

"ہونا کیا ہے وہ جلاد ڈریگن کہیں کا آگ برساتا رہتا ہے بس پہلے دن ہی اتنے کام پہ لگا دیا" جیا نے انہیں بتایا۔

"ایسا کیا کام دے دیا ہے اس ڈریگن نے" صبا نے ڈریگن پر زور دیتے ہوئے کہا۔

New Era Magazine

"اس پاگل نے مجھے اتنا ابڑا اسٹور روم صاف کر کے ساری فائلز ترتیب سے رکھنے کو کہا ہے اور یہی نہیں جناب کا حکم ہے کہ امپورٹنٹ فائل لے جا کر انکے قدموں میں رکھی جائیں" جیا نے جلتے ہوئے ساری بات بتائی تو ماہی کی ہنسی چھوٹ گئی۔

"ہاہاہاہا نازنین آنٹی تمہیں کام کرتا دیکھ لیں تو انہیں سکتہ ہو جائے" ماہی نے ہنستے ہوئے جلتی پر تیل کا کام کیا تو جیا آگ بگولا ہو گئی۔

"تم ٹُھس عورت.... تمہاری وجہ سے ہوا ہے یہ سب نہ تم یہ جاب والی بات کرتی نہ مجھے جوش چڑھتا نہ میں اس دلدل میں پھنستی" جیا ماہی پر چڑھ دوڑی اور سارا ملبہ اس پہ ڈال دیا جبکہ ماہی کو اپنے بارے میں ٹُھس سن کر صدمہ ہو گیا۔

"ہااا... میں ٹُھس مجھے بولا اور عورت میں... مجھے عورت کہا..." ماہی نے صدمے سے دوچار ہو کر ابھی بولنا شروع ہی کیا تھا کہ صبا نے اسکی بات کاٹی۔

"بس بس اب لڑنا شروع مت کر دو دونوں اور جیا تم غصہ کیوں کرنے لگی فٹافٹ کام ختم کر کہ اس نیلیا کو دکھادو کہ تم ہر مشکل کام کر سکتی ہو" صبانے دونوں کو گھڑ کا اور جیا کو جوش دلاتے ہوئے کہا تو جیا کی بیٹری چارج ہو گئی۔

"ہاں صحیح کہہ رہی ہو تم میں ابھی کام ختم کر کہ اس نیلیا کو بتاتی ہوں..." جیا نے کچھ سوچتے ہوئے کہا اور فون بند کر کے فائلز ترتیب دینے لگی۔

ڈیڑھ گھنٹہ لگا کر اس نے ساری فائلز ترتیب دیں اور ہاتھ جھاڑتے ہوئے سارے سٹور روم کو دیکھا اور اپنے آپکو شاباش دی۔

"شکر ہے اب بس اس سڑو کو امپورٹنٹ فائلز دکھانی ہیں...پر امپورٹنٹ فائلز کون کون سی ہیں مجھے کیا پتا.... ہمم ہاں ساری ہی امپورٹنٹ ہو نگی اس لیئے تو سنبھالی ہوئی ہیں... ایسا کرتی ہوں زیادہ ساری فائلز لے جاتی ہوں...پر کیسے" جیا نے سوچتے ہوئے بولا اچانک اس کی نظر سائیڈ پر پڑی ٹرالی پر پڑی اور اس کے ذہین میں جھماکا

ہوا....اس نے تقریباً آدھی سے زیادہ فائلز ٹرالی پر لادیں اور شاہ کے کیبن کی طرف چلی آئی۔

اس نے دو دفعہ دروازہ ناک کیا لیکن جواب ندارد اس نے دروازہ کھول کر اندر جھانکا تو کیبن خالی تھا...تو وہ ٹرالی سمیت اندر چلی آئی۔

"یہ کیا ہے" جیا جو اپنے دھیان بمشکل ٹرالی کھینچتے اندر آرہی تھی شاہ کی اونچی آواز سن کر اچھل پڑی اور نیتجتاً فائلز ٹرالی سمیت زمین بوس ہو گئیں اور ہر طرف کاغذ ہی کاغذ پھیل گئے۔

"ہیں ابھی تو نہیں تھا کہاں سے ٹپک پڑا یہ بھوت" جیا نے بڑبڑاتے ہوئے دل پر ہاتھ رکھ کر شاہ کو دیکھتے ہوئے نئے لقب سے نوازا۔

New Era Magazine

"پاگل عقل سے پیدل لڑکی... یہ کیوں لائی ہو یہاں" شاہ نے جیا کو غصے سے گھورتے ہوئے کہا اسکو اپنا آفس ردّی کی دکان محسوس ہوا کیوں کہ وہ نہایت نفاست پسند طبیعت کا مالک تھا-

"فائلز ہیں سر.... آپ نے خود ہی کہا تھا کہ امپورٹنٹ فائلز لانا....پر میں نئی ہوں تو مجھے نہیں پتہ کہ کونسی امپورٹنٹ ہیں اسلیئے میں ساری لے آئی" جیا نے شاہ کی گھوری کو اگنور کرتے ہوئے معصومیت کہا-

"بیو قوف لڑکی اگر کام کرنا نہیں آتا تو یہاں کیا لینے آئی ہو" شاہ نے غصے سے ڈھاڑتے ہوئے سخت لہجے میں کہا-

"اچھا سر... آپ خود دیکھ لیں کہ کونسی فائلز امپورٹنٹ ہیں آپ تو بہت سمجھدار ہیں نہ" جیا نے نروٹھے پن سے شاہ کو کہا جیسے ان دونوں کی بہت بنتی ہو اور شاہ بیچارہ سر پکڑ کر بیٹھ گیا-

"سر.... آپکے سر میں درد ہے کیا" جیا نے شاہ کو سر تھامے دیکھا تو پوچھ بیٹھی۔

"شٹ اپ اینڈ گیٹ لاسٹ" شاہ نے چلاتے ہوئے کہا۔

"سر جا رہی ہوں غصہ تو نہ کریں غصے میں آپ ایک دم جلاد لگ رہے ہیں" جیا نے ہنسی دبا کر کہا۔

"آئی سیڈ آؤٹ رائٹ ناؤ" شاہ نے اب کی بار کھڑے ہوتے ہوئے دھاڑ کر کہا تو جیا موقع غنیمت جانتے ہوئے باہر نکل گئی۔

"بائی داوے شکریہ سر" جیا نے اچانک دروازے سے سر نکال کر دانت نکوستے ہوئے شاہ کو مخاطب کیا اور بھاگ گئی جب کہ شاہ نے پیپر ویٹ اٹھا کر زمین پر دے مارا۔

New Era Magazine

کینٹین میں گہما گہمی کا عالم تھا اس نے گہرا سانس لیا اور کاؤنٹر کی طرف بڑھ گئی۔

"او بھائی مینیو کیا ہے" جیا نے کاؤنٹر والے لڑکے سے پوچھا۔

"سینڈوچ، سوپ، سیلڈ، فروٹس، ابلے انڈے، کولڈ ڈرنکس اور چائے کافی وغیرہ" کاؤنٹر والے لڑکے نے مصروف سے انداز میں بتایا۔

"افففف مریضوں والا کھانا ہے یہاں تو" جیا نے ناک چڑھا کر کہا تو لڑکے نے منہ اٹھا کر اسے دیکھا۔

"لگتا ہے آپ یہاں نئی آئی ہیں کوئی نہیں عادت ہو جائے گی آپکو یہ سب کھانے کی باقی سب کی طرح" کائنٹر والے لڑکے نے سب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو جیا نے منہ بنایا۔

"یہ مریضوں والا کھانا کس نے رکھوایا ہے" جیا نے بازو چڑھا کر پوچھا۔

"یہ باس کا آرڈر ہے کہ ہیلتھی فوڈز کھا جائے تا کہ سب ایکٹو رہیں" لڑکے نے دانت دکھاتے ہوئے بتایا۔

"افففف یہ ضرور اس گینڈے کے کام ہونگے بور انسان کہیں کا خود تو کڑوی کسیلی کریلا ٹائپ کی کافی پیتا ہی ہے اور آفس میں بھی بور مینیو وہاااہ" جیا نے غصے سے بڑبڑاتے ہوئے شاہ کو کوسا۔

"جی کیا کہا" اس لڑکے نے نا سمجھی سے جیا کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"کچھ نہیں میرے بھائی ایسا کرو چائے اور سینڈوچز دے دو مجھے......اور سنو مرچیں وغیرہ ہیں سینڈوچ میں یارو کھا پھیکا ہی ہے" جیا نے بیزاری سے آرڈر دیتے ہوئے پوچھا۔

"سینڈوچ میں تو نہیں ہیں پر چلی ساس ہے میرے پاس...چاہیئے "لڑکے نے فرینکلی پوچھا۔

"ارے نیکی اور پوچھ پوچھ ہاں دے دو....ویسے نام کیا ہے تمہارا اور کتنی عمر ہے" جیا نے مسکرا کر پوچھا۔

"مابدولت کو جاذب کہتے ہیں اور اکیس سال کا ہوں میں اور آپکا باجی" جاذب ہاتھ چلانے کے ساتھ ساتھ زبان بھی چلا رہا تھا۔

"نام میرا اجیہ ہے لیکن گھر والے پیار سے جیا کہتے ہیں اور ایک سال چھوٹی ہوں تم سے اب باجی نہ بولنا مجھے" جیا نے تفصیلاً بتاتے ہوئے آخر میں آنکھیں دکھائیں تو وہ ہنس کر سر ہلا گیا اور ٹرے جیا کو تھما دی۔

New Era Magazine

وہ ٹرے تھامے کھڑکی کے پاس والی میز پر بیٹھ گئی اور چلی ساس میں سینڈوچ ڈبو کر کھانا شروع کر دیا اس سے بھوک کب برداشت ہوتی تھی بھلا اس نے چائے کا سپ لیا ہی تھا کہ دو لڑکیاں ٹرے تھامے اس کے پاس آ کر بولیں۔

"ہیلو کیا ہم ادھر بیٹھ سکتے ہیں" جیا نے ان دونوں کو دیکھا اور پھر کینٹین میں نظر دوڑائی جہاں کافی میز خالی تھے لیکن پھر کندھے اچکا کر ہاں میں سر ہلا دیا اور دوبارہ کھانے میں مگن ہو گئی تھی۔

"تم یہاں نئی آئی ہو نہ" ان میں سے ایک لڑکی (جس نے ٹائٹس اور گرے شرٹ پہنی تھی) نے جیا سے پوچھا۔

"ہمم" جیا نے منہ میں سینڈوچ ہونے کی وجہ سے مختصر جواب دیا اسے اس وقت دونوں زہر لگ رہی تھیں جو اسے سکون سے کھانے نہیں دے رہی تھیں پر مروت بھی کسی چڑیا کا نام تھا۔

"کون سے پورشن میں کام کرتی ہو اور کیا" اب کی بار دوسری لڑکی نے (جو وائٹ جینز اور پرپل شرٹ میں تھی) پوچھا تو جیا نے دو گہرے سانس لیئے اور کہا۔

"اسی پورشن میں نیل... مطلب کہ شاہ سر کی پرسنل سیکرٹری کے طور پر" جیا نے دانت پیستے ہوئے کہا اور سینڈوچ کا آخری ٹکڑا منہ میں ڈالا جبکہ وہ دونوں منہ کھولے اسے ہونقوں کی طرح دیکھ رہی تھیں۔

"اومائی گاڈ سر شاہ کی سیکرٹری ہو... واؤووو ہائے کاش میں ہوتی... کتنا سویٹ بولتے ہونگے سر" گرے شرٹ والی لڑکی نے کہا تو جیا کو لگا کہ اس لڑکی کے دماغ کا اسکرو ڈھیلا ہے۔

"ہائے کاش میں ہوتی اور سر کو دیکھتی رہتی بس ہائے ے ے تم بتاؤنہ بہت ہینڈسم اور ہاٹ ہیں نہ قریب سے تو دیکھا ہو گا" پرپل شرٹ والی نے بے باکی سے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا تو جیا نے قریب والی بات پر استغفر اللہ پڑھا۔

"اور میں نے سنا ہے کہ سر کی آنکھیں بلیو ہیں مجھے بھی دیکھنی ہیں ایک تو ہمیشہ گاگلز پہن کر رکھتے ہیں اور باڈی افففف دیکھ لینا سکس پیکس ہی ہونگے آآآااااؤ سو سویٹ" دوسری لڑکی نے جیا کے جواب سے پہلے ہی بولا تو جیا کا ضبط ختم ہو گیا اور وہ میز پر ہاتھ مار کر بولی۔

"جی نہیں کوئی سکس پیکس نہیں ہیں جناب کے بلکہ بلڈ وزر نما گینڈے ہیں اور بھینگے ہیں اس لیئے گاگلز پہن کر رکھتے ہیں اور سویٹ نہیں کریلا ہیں اور ڈریگن کی طرح آگ بھی برساتے ہیں" جیا نے جی بھر کر شاہ کی تعریف کی اور ان دونوں کی آنکھیں کھل کر رہ گئیں.... گرے شرٹ والی نے کچھ بولنا چاہا تو تبھی وہاں رابعہ آ گئی۔

"تم دونوں یہاں کیوں بیٹھی ہو ٹائم دیکھا ہے ختم ہو گیا ہے اپنے پورشن میں جاؤ" رابعہ جو جیا کی بات سن چکی تھی ہنسی ضبط کرتے ہوئے دونوں سے مخاطب ہوئی تو وہ ہوش میں آ کر وہاں سے اٹھ گئیں۔

New Era Magazine

"اور تم میڈم کیا کہہ رہی تھی انکو" رابعہ نے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے پوچھا تو وہ کھکھلا پڑی اور پھر رابعہ بھی ہنس دی۔

"تو اور کیا بولتی کھانے نہیں دے رہی تھیں ایف ایم ریڈیو کی طرح شروع ہی ہو گئیں تھیں تو میں کیا کرتی.... ہیں کون دونوں" جیا نے منہ بنا کر کہتے ہوئے رابعہ سے پوچھا۔

"گرے شرٹ والی نمرہ اور پرپل شرٹ والی علینا ہے افروز سر کے پورشن میں کام کرتی ہیں پر لڑکے تاڑنے اور خاص طور پر شاہ سر کو دیکھنے اس پورشن میں آجاتی ہیں" رابعہ نے جیا کو دیکھتے ہوئے تفصیل سے بتایا۔

"اس سڑے ہوئے کو دیکھنے آجاتی ہیں..... ویسے ایک سے بڑھ کر ایک ہیں دونوں گرے شرٹ والی میک اپ زدہ چڑیل اور پرپل شرٹ والی پلاسٹک کی چڑیل تھی... پتہ نہیں کیا دیکھا ہے اس جلککڑے میں" جیا نے منہ بنا کر انہیں نہایت خوبصورت لقب سے نوازانے کے ساتھ شاہ کو بھی رگڑے میں لیا تو رابعہ کا قہقہہ نکل گیا۔

"کوئی حال نہیں تمہارا اب ایسی بھی بات نہیں ایک زمانہ مرتا ہے سر پہ.... اونچے لمبے ہینڈ سم سے سر ہیں کہ لڑکیاں کیا لڑکے بھی مڑ مڑ کر دیکھتے ہیں انہیں" رابعہ نے جیا کو تفصیلاً بتاتے ہوئے کہا۔

"اتنا خراب ٹیسٹ ہے پھر ان سب کا اندھے کہیں کہ خالی چمڑی اور باڈی دیکھ رہے ہیں پر ہیں ایک نمبر کے جلاد.... اور تمہیں بھی کرش ہے اس مینارِ پاکستان پہ کیا" جیا نے شاہ کی تعریفوں کے پل باندھتے ہوئے رابعہ سے استفار کیا تو وہ سٹپٹا گئی۔

"جی نہیں مجھے کوئی کرش نہیں سر پر میں آلریڈی انگیجڈ ہوں اپنے خالہ زاد داؤد کیساتھ "رابعہ نے شرماتے ہوئے کہا تو جیا ہنس دی۔

"اوہو تو میڈم رابعہ داؤد صاحب کی دیوانی ہیں" جیا نے آنکھ مار کر کہا تو رابعہ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

"تم چپ کرو اور یہ بتاؤ دوسرے دن ہی کیا کارنامہ انجام دیا ہے تم نے کہ سر اتنے غصے میں ہیں" رابعہ نے سنبھل کر جیا کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"کیا.... میں نے کیا کرنا ہے جناب کی ناک پہ غصہ عینک کی طرح بیٹھا رہتا ہے.... تم کیوں پوچھ رہی ہو ویسے" جیا نے گویا ناک سے مکھی اڑائی لیکن رابعہ اسے مشکوک نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔

"اندر کی کہانی تو تمہیں ہی پتہ ہو گی مجھے تو بس فون کر کہ ارجنٹ دو صفائی والے بندوں کو بلانے کا بولا تھا اور خاصے غصے میں تھے" رابعہ نے کندھے اچکا کر کہا تو جیا ہنسی اور ہنستی ہی چلی گئی اور رابعہ بس اسے دیکھ رہی تھی۔

"ایسے ہنس رہی ہو تو ضرور آج بھی کوئی کارنامہ انجام دیا ہو گا اب بتا بھی چکو کیا کیا ہے"

رابعہ نے ماتھے پر بل ڈال کر پوچھا تو جیا نے ہنستے ہنستے ساری کارستانی سنا دی۔

"او میرے خدا یا لڑکی تم پٹو گی کسی دن سر سے یار کیا چیز ہو تم مطلب کہ پہلے دن ہی تم نے سر کو چور سمجھ کہ دھلائی کر دی اور آج دوسرے دن انکے کمرے کا حلیہ بگاڑ دیا....اب سمجھ آئی کہ اتنا چلا کر کیوں بول رہے تھے" رابعہ نے تاسف سے سر ہلاتے ہوئے بولا-

"ایسا ہی ہونا چاہیئے تھا جلاد کے ساتھ اتنا کام دیا تھا مجھے ہائے ے ے ے کاش میں دوبارہ سر ررر کا غبارے کی طرح پھولا منہ دیکھ سکتی" جیا نے ہنس کر ڈرامائی انداز میں کہا اور پھر دونوں کا قہقہہ کینٹین میں گونجا تھا-

---

وہ سر پکڑے بیٹھا اپنا غصہ کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا اس کا جیا کو زچ کرنے کا ہر پلین فیل ہوتا جا رہا تھا الٹا وہ اسے زچ کر دیتی تھی....شاہ نے ایک نظر دوبارہ کمرے

کو دیکھا تو اسکا دل کیا جیا کو انتہائی اونچائی سے اٹھا کر زمین پہ پھینک دے.....وہ نہایت نفاست پسند اور صاف طبیعت کا مالک تھا اسکی اس عادت سے سارا آفس واقف تھا لیکن یہ لڑکی......وہ اٹھا اور ریسیپشن پہ کال کر کہ رابعہ کو نہایت غصے میں چلاتے ہوئے ارجنٹ دو صفائی کرنے والوں کو بلانے کا کہا....تو ایک پل کو رابعہ بھی ڈر گئی اور 'یس سر' کہہ کر ایمر جنسی دو صفائی والوں کو بمشکل منایا۔

یہ نہیں تھا کہ شاہ انڈسٹریز میں صفائی کرنے والوں کی کمی تھی....لیکن شاہ کے غصے سے سب ہی ڈرتے تھے کیونکہ وہ چھوٹی سی غلطی پہ کام سے نکال دیتا تھا.....اسی لیئے کوئی بھی اس کے کمرے میں جانے کو تیار نہ تھا....رابعہ نے بمشکل دو صفائی والوں کو راضی کیا۔

"سر...کیبن صاف ہو گیا ہے" صفائی والے آدمی نے ڈرتے ہوئے شاہ کو مخاطب کیا جو کیبن کی گیلری میں بیٹھا سوچوں میں گم تھا....اس نے سر ہلایا اور کیبن میں آ گیا۔

"ہمم ٹھیک ہے جاؤ" شاہ نے ایک نظر سارے کیبن کو دیکھا اور انہیں جانے کا کہا تو دونوں کا سانس بحال ہوا اور وہاں سے دوڑتے ہوئے نکل گئے۔

"یہ کیا ہے" شاہ ابھی کرسی پر بیٹھا ہی تھا کہ اس کے پاؤں سے کچھ ٹکرایا وہ نیچے جھکا تو ایک فائل تھی جو شاید وہ بدتمیز لڑکی لائی تھی۔

"افف کن جاہلوں میں پھنس گیا ہوں میں کوئی کام جو ٹھیک سے کرتے ہوں.....میں اب خود ہی جا کر رکھ آتا ہوں" شاہ نے غصے سے بڑبڑاتے ہوئے سٹور روم کی جانب قدم بڑھا دیئے... لیکن جیسے ہی وہ سٹور روم میں داخل ہوا تو دنگ رہ گیا۔

سارا اسٹور چمک رہا تھا ہر چیز صاف تھی... سارے ریکس ترتیب سے ایک طرف سجے تھے اور دوسری سائیڈ پر میز اور کرسیاں پڑی تھیں.... یہاں تک کہ میز پہ پڑا پرانا کمپیوٹر بھی چمک رہا تھا..... یہ سب دیکھ کر شاہ کے ماتھے کے بل کم ہوئے اور غصہ تھوڑا ٹھنڈا ہوا۔

New Era Magazine

"چلو یہ بدتمیز لڑکی کام تو محنت اور ایمانداری سے کرتی ہے......پر میں اسے سبق ضرور سکھاؤں گا" لیکن اگلے ہی پل اسے اپنے کمرے کا منظر یاد آیا جو ردّی بازار لگ رہا تھا تو اس نے آنکھیں بند کر کے کھولیں اور فائل رکھ کر باہر نکل گیا۔

☆☆☆☆☆

(جاری ہے۔)

نوٹ

تیرا میرا عشق پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

New Era Magazine